رُودادِ احرار ختم نبوت کانفرنس، چناب نگر

حکیم محمد قاسم/مولانا کریم اللہ

قادیان کی طرح ربوہ میں بھی حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی جماعت کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے اللہ کی توفیق سے ستائیس فروری 1976ء کو پیپلز پارٹی کے فسطائی دور کے باوجود ربوہ میں فاتحانہ داخل ہو کر اُس سرزمین پر پہلی نمازِ جمعۃ المبارک ادا کی۔ اور چھ ضلعوں کی پولیس کے ناکوں کے باوجود قائد احرار جانشین امیر شریعت سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے اسلامی مرکز ''جامع مسجد احرار ربوہ'' کا سنگ بنیاد رکھا اور دورانِ تقریر گرفتار ہوئے۔ پھر بطل حریت حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ وہاں پہنچے اور تقریر فرمائی، اسی دوران فاتح ربوہ قائد احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ تمام رکاوٹوں کے باوجود مسجد کی جگہ تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئے، تقریر کی پولیس نے گرفتار کرنا چاہا فرمایا میں خطبہ جمعہ دوں گا نماز پڑھاؤں گا اور پھر گرفتاری دوں گا، چنانچہ خطبہ دیا، نماز پڑھائی اور گرفتار ہوگئے۔ اُس دن سرکاری و مرزائی گماشتوں نے جامع مسجد احرار کے سنگ بنیاد میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کے خواہش مند ہزاروں مسلمانوں کو ربوہ کے اردگرد، دریا کے پار چنیوٹ کی طرف، فیصل آباد اور سرگودھا کی طرف راستے بند کر کے شرکت سے روکے رکھا۔ یہ وہ سماں تھا دیکھنے والے بتاتے ہیں کہ اس منظر نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے دور میں سنہ 1934ء میں قادیان میں احرار کے داخلہ کی یادیں تازیں کر دی تھیں۔

یہی جامع مسجد احرار اور مرکز احرار ختم نبوت اپنی موجودہ وسیع شکل میں وہ مقام ہے جہاں ہر سال 11/12 ربیع الاوّل کو ختم نبوت کانفرنس ہوتی ہے اور 12 ربیع الاول کو ''دعوتی جلوس'' نکالا جاتا ہے۔ اس مرتبہ بھی ہم 10 ربیع الاول کا دن گزار کر رات کو چناب نگر مرکز احرار میں پہنچے، تو ملک بھر سے کارکنوں کی آمد کا منظر دیدنی تھا، قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری اپنی شدید علالت کے باوجود ملتان سے چناب نگر پہنچ چکے تھے، جب کہ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبد اللطیف خالد چیمہ کی قیادت میں قافلہ چیچہ وطنی سے جب وہاں پہنچا تو رانا قمر الاسلام اور راقم کی معیت میں پہنچنے والے کارکنوں نے اپنی اپنی مصروفیات میں شریک ہونا شروع کر دیا۔ جب کہ وہاں پہلے سے موجود میاں محمد اویس، مولانا تنویر الحسن، ڈاکٹر آصف، مولانا محمد مغیرہ، مولانا محمود الحسن اور کئی دیگر حضرات کانفرنس کی تیاریوں کے آخری مراحل میں تھے، رات دیر تک سب ذمہ داران مصروفِ کار رہے۔ 11 ربیع الاوّل 30 نومبر جمعرات کو قافلوں کی آمد جاری تھی کہ یادگارِ اسلاف، رفیق امیر شریعت حضرت مولانا مجاہد الحسینی، ڈاکٹر عمران فاروق اور مولانا محمد راشد الوری کے ہمراہ تشریف لائے۔ بعد نمازِ ظہر پہلی نشست کا آغاز ہوا۔ حضرت پیر جی نے دُعا فرمائی اور نبیرۂ امیر شریعت سید عطاء المنان بخاری کی تلاوتِ قرآن پاک سے کاروائی کا آغاز ہوا۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبد اللطیف خالد چیمہ نے افتتاحی خطاب میں کانفرنس کی تاریخ و غرض و غایت بیان کی، اور کہا کہ سیاسی انتہا پسندی نے ملک کی معیشت اور امن کو ڈبو کر رکھ دیا ہے، انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کا حلف نامہ ختم کرنا ایک خطرناک سازش تھی جس میں حکمران اور سیاست دان بڑے پیمانے پر شامل ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے حضرت مولانا مجاہد الحسینی صاحب دامت برکاتہم کو خطاب کی دعوت دی۔ مولانا مجاہد الحسینی کی تقریر کیا تھی بس یادوں کے دریچوں کو کھول کھول کر سامعین کو مسحور کیے جا رہے تھے انہوں نے فرمایا کہ: جناب نبی کریم ﷺ سے

عقیدت ومحبت کا تقاضا ہے کہ ہم تحفظ ناموس رسالت اور تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد کو ہر سطح پر منظم کرنے والے بن جائیں، کیونکہ چودہ صدیوں سے امت عقیدۂ ختم نبوت کا دفاع کررہی ہے،اور رہتی دنیا تک یہ دفاع جاری رہے گا،انہوں نے کہا کہ پنجاب کے وزیر قانون نے کہا کہ قادیانی بھی نماز پڑھتے ہیں،ان میں اور مسلمانوں میں زیادہ فرق نہیں۔مولانا مجاہد الحسینی نے مزید کہا کہ منافقین کی طرف سے مدینہ منورہ میں مسجد ضرار جناب نبی کریم ﷺ نے برداشت نہیں فرمائی تو گرادی گئی،تو جھوٹے نبی کو کیسے برداشت کیا جاسکتا ہے۔مجلس احرار نے ختم نبوت کی شمع کو روشن رکھا ہے۔انہوں نے کہا کہ دینی مکاتب فکر کے علاوہ سیاسی جماعتوں کو بھی عقیدۂ ختم نبوت کے حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے کہ یہ مسئلہ ایمان کا مسئلہ ہے اور ملک کی سلامتی بھی اسی سے وابستہ ہے۔دوسری نشست کا آغاز عشاء کی نماز کے بعد مجلس احرار اسلام کے سنیئر نائب امیر جناب پروفیسر خالد شبیر احمد کی زیر صدارت ہوا،جس میں مولانا تنویر الحسن نے نقابت کے فرائض سرانجام دیئے،جس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر پیر طریقت حضرت حافظ ناصر الدین خاکوانی مدظلہ،مولانا محمد صابر سرہندی،مجلس احرار اسلام کے رہنما سید عطاء اللہ شاہ ثالث اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ایم پی اے) کے بیانات ہوئے۔مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما جناب سید عطاء اللہ شاہ بخاری ثالث نے کہا کہ مجلس احرار اسلام برصغیر میں تحریک ختم نبوت کی بانی جماعت ہے اور اسکی قیادت نے اپنے مشن کے تواتر کو جاری رکھا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ احرار حق وصداقت کا قافلہ ہے یہ ہمیشہ جاری رہے گا احرار کی بنیاد ختم نبوت کے مشن کے تحفظ کے لیے رکھی گئی ہمارے قدم تو کمزور ہوسکتے ہیں ہمارا عزم کبھی کمزور نہیں ہوا۔مولانا محمد الیاس چنیوٹی ایم پی اے نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے والوں اور ان کی حمایت کرنے والوں سے ہماری جنگ ہے انہوں نے کہا کہ اگر ن لیگ دین اسلام کیخلاف کوئی قدم اٹھائے تو ہم ان کے ساتھ نہیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ ختم نبوت والے حلف نامے میں تبدیلی اور 7بی اور 7سی کا نکالا جانا اس میں سو فیصد قادیانیوں کا خفیہ ہاتھ ہے انہوں نے کہا کہ میں نے پنجاب اسمبلی میں آن دی ریکارڈ یہ بات کہی اور اب بھی کہتا ہوں کہ میاں نواز شریف اپنے اردگرد غور سے دیکھیں کہ قادیانیوں اور دین دشمن عناصر نے ان کا گھیراؤ کررکھا ہے انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف صورت حال کا ادراک کریں کہ ان کے حقیقی دوست اور دشمن کون ہیں۔حضرت پیر حافظ ناصر الدین خان خاکوانی نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کی جدوجہد دین اسلام کی حفاظت کا ذریعہ اور مسلمانوں کے لئے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی نے بنی نوع انسان کو جو ایجنڈا دے کر دنیا میں بھیجا اس کے مطابق ہم اللہ کے احکامات کی بجا آوری کی خاطر اندھی عقل کی بجائے وحی الٰہی پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔انہوں نے کہا کہ حزب اللہ اور حزب الشیطان دنیا میں دو ہی گروہ ہیں ہم مسلمان حزب اللہ ہیں اور حزب الشیطان کی اپوزیشن ہیں اور انسانوں کو توحید وختم نبوت کے عقیدے کی بنیاد پر اللہ سے جوڑنے کی ذمہ داری لیے ہوئے ہیں۔دیگر مقررین نے اپنے بیانات میں کہا کہ:''عقیدہ تحفظ ختم نبوت کا تحفظ صرف ایمان کی اساس ہی نہیں بلکہ امت مسلمہ کی حیات وموت کا مسئلہ بھی ہے۔مقررین نے انتباہ کیا کہ حکومت آئین کی اسلامی دفعات کو ہر کچھ عرصے کے بعد چھیڑنے کا عمل بد مستقل بنیادوں پر ترک کردے اور ربوہ برانڈ ارتداد کے نمائندوں کو اپنی پناہ گاہوں اور اقتدار کی بالکونیوں سے نکال باہر کرے۔تمام مقررین نے انتخابی حلف نامے سے عقیدہ ختم نبوت والی عبارت کو حلف نامے سے اقرار نامے میں بدلنے کے عمل کو غلطی کی بجائے واردات قرار دیا اور کہا کہ حلف نامے کی پرانی عبارت اور اس کی ذیلی شقیں 7بی اور سی بحال کرنے کا ہم خیر مقدم بھی کرتے ہیں اور یہ انتباہ بھی کرتے ہیں کہ قوم ناموس رسالت اور تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں اپنا مال، جان اور عزت وآبرو قربان کردے گی لیکن ان مسائل پر کبھی کمپرومائز نہیں کرے گی''۔12 ربیع الاول کو نمازِ فجر

کے بعد مناظر اسلام حضرت مولانا محمد مغیرہ نے درس قرآن مجید دیا جس میں آپ نے ''حیاتِ مسیح علیہ السلام'' کا مسئلہ نہایت سہل وعوامی انداز میں سمجھایا اور قادیانی شبہات کے تانے بانے تارِعنکبوت کے طرح بکھیر کر رکھ دیے۔ صبح 9 بجے پرچم کشائی کی پرشکوہ تقریب بھی منعقد کی گئی جس میں پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، سید عطاء اللہ شاہ ثالث اور ظہیر احمد کاشمیری نے خطاب کیا۔ کانفرنس کے آخری اجلاس کی صدارت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر مولانا خواجہ عزیز احمد نے کی جبکہ مہمانان خصوصی سنیٹر حافظ حمد اللہ اور مولانا عبدالرؤف فاروقی تھے۔ سنیٹر حافظ حمد اللہ نے کہا کہ خوف اور لالچ کے ذریعے مسلمانوں کے ایمان اور عقیدے کو چھیننے کی کوشش ہو رہی ہے اسلام انسانی غلامی کو توڑنے کا دوسرا نام ہے، خوفزدہ ہو کر ڈر جانا ابلیسی سیاست کا کھیل ہے، ہمیں ایمان کے ذریعے خوف کو ختم کرنا ہوگا اور ختم نبوت پر کوئی کمزوری نہیں دکھانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی صرف غیر مسلم ہی نہیں بلکہ آئین اور ریاست کے باغی بھی ہیں قادیانیوں کیخلاف رد الفساد آپریشن کیوں نہیں ہوتا؟ انہوں نے کہا کہ میں پوچھتا ہوں کہ حلف نامے کو تبدیل کرنے میں حکومت و ریاست کا کتنا نقصان ہوا اور اس کا ذمہ دار کون ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی دباؤ کی وجہ سے ہمارا عقیدہ بھی غیر محفوظ بنا دیا گیا ہے۔ جبکہ جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی نے کہا کہ مجلس احرار اسلام عقیدۂ ختم نبوت کے محاذ پر 1929ء سے ڈٹی ہوئی ہے جس پر پوری قوم کو ناز ہے انہوں نے کہا کہ مغربی جمہوریت نے ملک میں امن کو ختم کر دیا جمہوریت میں صرف جھوٹ کی سیاست چلتی ہے تمام مسائل کا حل صرف اسلام کے نفاذ میں ہی مضمر ہے۔ ابن ابوذر سید محمد معاویہ بخاری نے کہا کہ مجلس احرار کی سابقہ اور موجودہ قیادت نے عقیدے، نظریے اور جماعت سے کبھی بے وفائی نہیں کی انہوں نے کہا کہ دین عزیمت کا نام ہے اللہ اور رسول ﷺ سے محبت کرنے میں مشکلات کی وادیاں تو عبور کرنی ہوں گی ناموس ختم نبوت پر بارہ سو صحابہ کرامؓ شہید ہوئے انہوں نے کہا کہ نبی مکرم ﷺ کے امتی بزدل نہیں ہو سکتے۔ نواسہ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری (نائب امیر مجلس احرار اسلام) نے جلوس کی روانگی سے پہلے ہدایات دیتے ہوئے کارکنان احرار کہا کہ مجلس احرار اسلام حکومت الٰہیہ کی داعی ہے، ہمیں اپنے قول وعمل سے دعوتِ دین کا کام ہمیشہ کرتے رہنا ہے۔ کانفرنس کے اختتام پر ہزاروں فرزندان اسلام، مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوشان احرار نے دعوتی جلوس نکالا یہ فقید المثال جلوس اور اس کے شرکاء مسجد احرار چناب نگر سے جب روانہ ہوئے تو تا حد نظر انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر تھا جلوس کے شرکا نہایت پرامن تھے جلوس جب اقصیٰ چوک پہنچا تو سید عطاء المنان بخاری نے شرکائے جلوس سے خطاب کیا۔ وہاں سے جلوس قادیانی مرکز ایوان محمود پہنچا تو بہت بڑے جلسہ عام کی شکل اختیار کر گیا۔ اس موقع پر قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، ڈاکٹر شاہد محمود کاشمیری، مولانا محمد مغیرہ اور مولانا تنویر الحسن نے خطاب کیا اور قادیانیوں کو دعوت اسلام کا فریضہ دہرایا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے قادیانیوں کو مخاطب کے کہا کہ ہم تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ جھوٹے مدعی نبوت کے پیروکار رہنے کی بجائے آسمانی فیصلے، کہ حضور نبی کریم ﷺ آخری نبی ہیں، کو تسلیم کرتے ہوئے دامانِ مصطفیٰ میں آ کر ان کی اطاعت گزاری قبول کر لو۔ جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ 1978ء میں بھی آئین سے یہی حلف نامہ نکالا گیا تھا جو مولانا مفتی محمود مرحوم کی تحریک سے صدر محمد ضیاء الحق موحوم کو واپس لینا پڑا، اب پھر بیرونی ایجنڈے کے بل پر یہ ڈاکہ ڈالا گیا جو قوم کے پریشر پر واپس ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کے محاذ کی تمام جماعتیں ہمارا ہی کام کر رہی ہیں۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ مرزا قادیانی نے اپنے مخالفین کے خلاف جو گندی زبان استعمال کی ہم قادیانیوں کیخلاف وہ زبان استعمال نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ قادیانی ہماری لٹی ہوئی متاع گراں ہیں ہم چاہتے ہیں کہ نبی رحمت ﷺ کے دامن پناہ میں آ جائیں تا کہ

جہنم کا ایندھن نہ بنیں۔ڈاکٹر شاہد محمود کاشمیری نے اپنے خطاب میں قادیانیوں سے کہا کہ وہ 23 جلدوں پر مبنی ''روحانی خزائن'' قادیانی جماعت کی چھپی ہوئی کتاب ہی پڑھ لیں تو ان کو حقیقت سمجھ آسکتی ہے۔مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ ہم ہر سال یہاں مرزائیوں کو دعوت اسلام دینے کیلئے آتے ہیں تاکہ قادیانی کلمہ اسلام پڑھ کر اپنی اصل پر واپس آجائیں۔مولانا تنویر الحسن احرار نے کہا کہ قافلۂ سخت جاں احرار شہداء ختم نبوت کے مشن کی تکمیل کیلئے قدم بہ قدم آگے بڑھ رہا ہے ہم اسلام اور پاکستان کے غداروں کا سیاسی اور دینی سطح پر تعاقب ہر حال میں جاری رکھیں گے اس موقع پر جلوس میں حضرت پیر طریقت سید جاوید حسین شاہ، حافظ عمار یاسر قاری شبیر احمد عثمانی سمیت ملک بھر سے علماء کرام، مشائخ عظام، دانشور اور صحافی بھی موجود تھے جلوس کے موقع پولیس اور قانون نافذ کرنے والوں کی بھاری نفری جلوس کے ہمراہ رہی جبکہ میاں محمد اویس، مولانا فیصل متین، سید عطاء المنان بخاری، محمد قاسم چیمہ، عبدالمنان معاویہ، مولانا محمد اکمل، محمد اشرف علی احرار، سید سلیم شاہ، علی اصغر اور کئی دیگر رہنما جلوس کی اپنی سیکورٹی کی سخت نگرانی کر رہے تھے۔جلوس میں کوئی بدنظمی پیدا نہ ہوئی اور کوئی منفی نعرہ بھی نہ لگا جلوس کے شرکاء جوش وخروش کے ساتھ یہ نعرے لگا رہے تھے نعرۂ تکبیر اللہ اکبر، تاج وتخت ختم نبوت زندہ باد، فرما گئے یہ ہادی لا نبی بعدی، اسلام زندہ باد، پاکستان زندہ باد۔جلوس کا اختتام لاری اڈا سرگودھا روڈ چناب نگر پر ہوا جہاں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اسلام کی سربلندی اور پاکستان کی سلامتی کے لئے دعا کرائی اور قافلے پرامن اور منظم طور پر واپس اپنے شہروں کی طرف روانہ ہوگئے قافلوں کی گاڑیوں پر مجلس احرار اسلام کے پرچم اور بینرز آویزاں تھے۔بعدازاں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر عمر فاروق احرار نے کانفرنس کی درج ذیل قراردادیں پریس کو جاری کیں۔

☆ **ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی قراردادیں:**

مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام دوروزہ 40ویں سالانہ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں حسب ذیل قراردادیں بالاتفاق منظور کی گئیں:

☆مجلس احرار اسلام پاکستان کا یہ اجتماع پاکستان کے اسلامی تشخص اور قومی خودمختاری کے خلاف بڑھتے ہوئے مسلسل عالمی دباؤ اور بین الاقوامی اداروں کی یلغار پر تشویش واضطراب کا اظہار کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ معذرت خواہانہ پالیسی اختیار کرنے کی بجائے ایک نظریاتی اور ایٹمی ملک کی حیثیت سے باوقار حکمت عملی اختیار کی جائے، نیز دینی حلقوں کو توجہ دلانا چاہتا ہے کہ پاکستان کی اسلامی شناخت اور قومی خودمختاری کے معاملات کو سیاستدانوں اور اسٹیبلشمنٹ کے رحم وکرم پر چھوڑنے کی بجائے بذات خود آگے بڑھیں۔انھیں قائدانہ کردار ادا کرنا ہوگا۔لہٰذا تمام مکاتب فکر نفاذ اسلام کے یک نکاتی ایجنڈے پر متحد ہو کر شریعت کی بالادستی کی جدوجہد تیز تر کردیں۔

☆یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عمل درآمد کرتے ہوئے پاکستان کو اِسلامی نظام کا گہوارہ بنایا جائے۔

☆یہ اجتماع دہشت گردی کی تازہ لہر کی مذمت کرتا ہے اور کوئٹہ میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعہ پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔

☆یہ اجتماع پرنٹ والیکٹرانک میڈیا سے پانامہ انکشافات میں ملوث افراد کی انکوائری اور ٹرائل کے لیے قوم کو آگاہی فراہم کرنے کا اورعوامی ذہن سازی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔تاکہ آنے والے انتخابات میں دستور کی دفعہ 62 اور 63 کے معیار کے مطابق لوگ منتخب ہوسکیں۔

☆ یہ اجتماع بیرونی دباؤ پر نصاب تعلیم سے اسلامی و اخلاقی مضامین کو نکالنے کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور ایسا نصاب تعلیم رائج کرنے کا مطالبہ کرتا ہے کہ جس کے ذریعے اسلام اور نظریہ پاکستان سے آگاہی حاصل ہو۔

☆ ذرائع ابلاغ پر اخلاق باختہ، حیا سوز اور پرتشدد مواد پیش کرنے پر پابندی لگائی جائے۔ ایسے پروگرام نشر کیے جائیں کہ جن سے عوام کی اخلاقی و اسلامی تربیت ہو اور اسلامی تہذیب وثقافت کو فروغ ملے۔

☆ میڈیا پر تشہیر کے ذریعے عورت کی تذلیل بند کی جائے۔ خواتین اور بچیوں سے زیادتی کے مرتکبین کو عبرتناک سزائیں دی جائیں

☆ ایک اور قرارداد میں کسانوں کی حالت زار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ۱۷ فیصد جنرل سیلز ٹیکس کا فوری خاتمہ کیا جائے۔ کسانوں کی حالت زار کو بہتر بنانے کے لیے غیر سودی آسان قرضے دیے جائیں۔ تمام سرکاری مزارعین اور بے زمین کاشتکاروں کو مالکانہ حقوق دے کر انہیں معاشرے میں سر اٹھا کر جینے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

☆ بیروزگاری پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایک قرارد میں کہا گیا ہے کہ ترجیحی بنیادوں پر تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو فوری طور پر بلاسود قرضے دیے جائیں۔

☆ آج کا یہ اجتماع ہندوستان اور اس کے وزیر اعظم نریندر مودی کے مسلم کش متعصبانہ اقدامات اور مقبوضہ کشمیر میں ریاستی دہشت گردی کے مقابلے میں حکومت پاکستان کی کمزور خارجہ پالیسی، مقبوضہ کشمیر کے مظلوم عوام کو ان کی بے مثال لازوال جدوجہد آزادی میں تنہا چھوڑنے کی شدید مذمت اور کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی مکمل حمایت وتائید کرتا ہے۔

☆ یہ اجتماع عرب ممالک میں روز افزوں اختلافات اور تیزی سے مسلسل بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ عالم اسلام گزشتہ کئی عشروں سے بیرونی قوتوں کی جارحیت و مداخلت، اندرونی انتشار و اختلافات، سفاکانہ مظالم اور خوں ریزی کا شکار ہے۔ مشرق وسطیٰ کے ناگفتہ بہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ عالم اسلام اپنے اختلافات ختم کر کے اپنی قوت کو مجتمع کرے اور بیرونی قوتوں کے عزائم کا راستہ روکے۔

☆ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ 295 سی کے قانون کے خلاف سرگرمیوں کا نوٹس لیا جائے اور قانون ناموس رسالت کے ہر حال میں تحفظ کا دوٹوک اعلان کرتے ہوئے غیر ملکی طاقتوں کے مطالبات کو مسترد کیا جائے، کیونکہ ان کے یہ مطالبات ہمارے ملکی اور مذہبی معاملات میں کھلی مداخلت ہے۔

☆ عدالتی احکامات کے باوجود سوشل میڈیا پر توہین رسالت پر مبنی مواد موجود ہے، جبکہ سیکڑوں قادیانی ویب سائٹس پاکستان کے آئین کا مذاق اڑاتے ہوئے بلاتعطل آزادی سے چل رہی ہیں۔ یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ تمام قادیانی ویب سائٹس کو بند کیا جائے، سوشل میڈیا پر ہونے والی گستاخیوں کا نوٹس لیا جائے اور گستاخی کرنے والوں اور اُن کے سہولت کاروں کو فی الفور گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

☆ قادیانی چینلز کی نشریات کا نوٹس لیا جائے اور ملک کے دستور اور قانون کے تقاضوں کے منافی نشریات پر پابندی لگائی جائے۔

☆ یہ اجتماع اربابِ اقتدار سے بھرپور مطالبہ کرتا ہے کہ چناب نگر کے تعلیمی ادارے قادیانیوں کو واپس کر کے قومی خزانہ کو کروڑوں کا انجکشن، سیکڑوں اساتذہ کا مستقبل مخدوش اور ہزاروں طلبہ کو قادیانیوں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑا جائے۔

☆ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔

☆ شناختی کارڈ میں مذہب کے کالم کا اضافہ کیا جائے۔ تاکہ قادیانیوں کی شناخت ہو سکے اور وہ مسلمانوں کے حقوق غصب نہ کر سکیں۔

☆ قادیانیوں نے چناب نگر میں اپنے سول کورٹ، سیشن کورٹ، ہائی کورٹ، سپریم کورٹ قائم کئے ہوئے ہیں، اُن کے یہ اقدامات

سٹیٹ ان سائیڈ سٹیٹ کے مترادف ہیں، لہٰذا چناب نگر میں سرکاری رٹ کو قائم کرتے ہوئے انہیں ملکی قانون کا پابند کیا جائے اور متوازی عدالتیں ختم کر کے ملک کے قانونی نظام کی بالادستی بحال کی جائے۔

☆ چناب نگر کے باسیوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں، تاکہ چناب نگر کے رہائشی انجمن احمدیہ کے تسلط سے آزاد ہو کر زندگی گزار سکیں۔

☆ پورے ملک میں عسکری تنظیموں پر پابندی ہے، لیکن قادیانیوں کی تربیت یافتہ مسلح تنظیم ''خدام الاحمدیہ'' کو کھلی چھٹی دی جا چکی ہے۔ دیگر عسکری تنظیموں کی طرح قادیانیوں کی مسلح دہشت گرد تنظیم خدام الاحمدیہ پر پابندی عائد کی جائے اور اس کے اثاثے بحق سرکار ضبط کیے جائیں۔

☆ یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ دیگر اقلیتوں کے اوقاف کی طرح قادیانی اوقاف کو بھی سرکاری تحویل میں لیا جائے۔

☆ ملک میں ہونے والی قتل و غارت گری اور دہشت گردی میں قادیانی عنصر کے پس پردہ کردار کو فراموش نہ کیا جائے، جہاں مذہبی دہشت گردی ہوتی ہے، وہاں کی قادیانی قیادت کو شامل تفتیش کیا جائے تو بہت سارے اندھے کیسوں کا سراغ لگ سکتا ہے۔

☆ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے نیشنل سنٹر فار فزکس کو ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کے نام پر رکھنے کا فیصلہ واپس لیا جائے۔

☆ دُوالمیال چکوال میں قادیانیوں کے مظالم کے شکار مسلمانوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ علاقہ کے مسلمانوں کے خلاف ناجائز مقدمات ختم کیے جائیں، مقبوضہ مسجد کو مسلمانوں کے حوالے کیا جائے، نعیم شفیق شہید قتل میں نامزد قادیانیوں کو گرفتار کیا جائے، ایک سال سے قید بے گناہ مسلمانوں کو رہا کیا جائے اور مسلمانوں کے خلاف جانبدارانہ رویہ اختیار کرنے والے حکام کے خلاف کارروائی کی جائے۔

☆ وفاقی حکومت بیرون ملک سفارت خانوں، قونصل خانوں اور دیگر عالمی اداروں میں ذمہ داران کی تعیناتی کرتے وقت ان کے قادیانیوں سے ہمدردانہ روابط کے حوالے سے چھان بین کے عمل کو شفاف بنائے۔

☆ یہ اجتماع پنجاب اسمبلی میں ختم نبوت کو تعلیمی نصاب کا حصہ بنانے کی قرارداد کی بالاتفاق منظوری کا خیر مقدم کرتا ہے اور حکام سے مطالبہ کرتا ہے کہ سرکاری سطح پر عقیدۂ ختم نبوت کی ترویج و اشاعت کے لئے ہر سطح کے قومی تعلیمی نصاب میں عقیدۂ ختم نبوت پر مضامین اور تحاریک ختم نبوت کے تذکرے کو شامل کیا جائے۔

☆ حکومتی سطح پر اسلامی نظریاتی کونسل کی طرز پر ''تحفظ ختم نبوت کونسل'' کا قیام عمل میں لایا جائے جو عقیدۂ ختم نبوت کی تبلیغ و اشاعت اور قادیانیوں کی سرگرمیوں کو مانیٹر کرے۔

☆ یہ اجتماع سعودی عرب کی حکومت سے درخواست کرتا ہے کہ وہ حج و عمرہ اور ورک ویزے کے درخواست فارم میں عقیدہ ختم نبوت کے حلف نامے کا اضافہ کرے۔ تاکہ قادیانی حرمین شریفین میں داخل نہ ہو سکیں۔

☆ آزاد کشمیر میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیے جانے والی متفقہ قرارداد ابھی تک آئین کا حصہ نہیں بن سکی، اس لیے وہاں قادیانی اسلامی شعائر کی کھلم کھلا خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ قراردادِ اقلیت کو آئین کا حصہ بنا کر قادیانیوں کی سرگرمیوں کی روک تھام کی جائے۔

☆ قادیانیوں کی 48 آف شور کمپنیوں کے بارے میں تفصیل سے قوم کو آگاہ کیا جائے اور ان کیخلاف عدالتی کاروائی کی جائے

☆ حلف نامے کے حوالے سے حکومت اسلام آباد اور لاہور میں دھرنے کے قائدین سے ہونے والے مذاکرات کی روشنی میں ہو نیوالے معاہدات پر پوری نیک نیتی کیساتھ عملدرآمد کرے۔